روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 30 دسمبر 2005ء 27 ذیقعد 1426 ہجری 30 فتح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 292

زہے خلق کامل

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اخلاق حسنہ میں تمام انسانوں میں بڑھ کر تھے۔ یعنی اعلیٰ اخلاق میں سے کوئی خلق ایسا نہیں تھا جو آپ میں کمال تک نہ پہنچا ہو اور حسن خلق کا کوئی پہلو ایسا نہیں تھا جس نے وجود محمدی ﷺ میں اپنی رفعتیں نہ حاصل کی ہوں۔

(مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول اللّٰہ احسن الناس خلقاً حدیث نمبر 4272)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 114 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر اختتامی خطاب

سعادت عظمیٰ کے حصول کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی ایک راہ ہے

آج آپ ھی ھیں جنھوں نے صلح، آشتی اورمحبت کے پیغام کو مشرق، مغرب، شمال اورجنوب میں پھیلانا ھے

تمام رسولوں سے زیادہ پاک مطہر اور اعلیٰ نمونہ دکھانے والے صرف محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

تائیدات الٰہیہ سے بھرا ہوا جلسہ سالانہ قادیان خدا کی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کو بانٹتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا۔ 70 ہزار افراد نے شرکت کی

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

مورخہ 28 دسمبر 2005ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق 2 بجکر 50 منٹ پر جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ آپ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی مکرم قاری نواب احمد خان صاحب کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم تنویر احمد صاحب ناصر نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ع

''ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے''

پڑھا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے بھارت اور پاکستان کی یونیورسٹیز اور کالجز میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو اسناد عطا فرمائیں۔ اسناد دینے کی 12 تقاریب پہلے منعقد ہو چکی تھیں۔ اس تقریب میں 1984ء سے 2005ء تک کے عرصہ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء نے خود یا ان کے نمائندگان نے حضور انور سے سند حاصل کرنے کا شرف حاصل کیا۔

بعدہٗ حضور انور نے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے مقابلہ بین المجالس میں، مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کو پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر علم انعامی سے نوازا۔

حضور انور نے اختتامی خطاب کے آغاز میں سورۃ احزاب کی آیت نمبر 41 کی تلاوت فرمائی۔ اور فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے پھیلنے اور میڈیا کی ترقی کی وجہ سے جماعت احمدیہ کا تعارف خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں پھیل گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں صحیح اور سچا ادراک عطا کیا ہے۔ جس کی وجہ سے آج اگر کسی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان ہے تو وہ احمدی ہے۔ احمدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کو ماننے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا مخالفت کی وجہ سے بصیرت اور بصارت نہیں رہتی۔ اس لئے خدا کی طرف جھکیں کیونکہ کھرے اور کھوٹے میں تمیز کرنے کی عقل خدا کے فضل سے آتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تعصب سے پاک آنکھ سے دیکھا جائے تو سچ نظر آ جاتا ہے۔ فرمایا ایک دفعہ سکنڈے نیویا کے ممالک میں ایک راہنما سے گفتگو کے دوران جب میں نے پوچھا کہ کیا خدا کی صفات ہمیشہ قائم رہتی ہیں یا کمی آ گئی ہے کیا تم کہہ سکتے ہو کہ دنیا کا آفتاب آج بھی طلوع ہوتا ہے۔ مگر خدا کی صفات کا آفتاب پیچھے رہ گیا ہے۔ تو ان کو تسلیم کرنا پڑا کہ خدا کی ہر صفت ہمیشہ کے لئے قائم ہے۔ فرمایا ایک عاشق صادق جو انعام یافتہ ہے کے ذریعہ یہ فیضان جاری کیا ہے۔ اس لئے یہ دولت جو گھر میں موجود ہے اس سے اپنی پیاس بجھاؤ، بجائے اس کے کہ دوسرے سراب کے پیچھے دوڑا جائے۔ جس سے کچھ ملتا ہی نہیں ہے۔ اس لئے اس سے فیض پائیں جس کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کی وجہ سے فیضان کا منبع بنایا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان یہی ہے کہ آپ کی پیروی سے انسان ہر انعام پا سکتا ہے۔ سعادت عظمیٰ کے حصول کے لئے ایک ہی راہ کھلی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل اطاعت کی جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ تائیدات الٰہیہ کی فعلی شہادت بھی سوا سو سال سے اسی بات کی گواہی دے رہی ہے کہ اطاعت میں ہی سعادت ہے۔ اور اطاعت میں اولیت کا فخر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ آپ کے دل کی آواز یہی ہے۔ کہ میرا مرنا اور جینا اور عبادت خدا کے لئے ہے۔ اسی کے ذریعہ آپؐ نے عبادت اور عبودیت میں اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ اور تمام رسولوں میں پاک، مطہر اور اعلیٰ نمونہ دکھانے والے صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو قرآن نہ ہوتا۔ آج قرآن ہی کے ذریعہ سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پاک تھے۔ قرآن کا احسان ہے کہ اس نے گزشتہ انبیاء کا مقام ہمیں سمجھایا۔ اسی کی کامل تاثیروں کی برکت سے یہ تمام صداقتیں زندہ اور قائم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی ہدایت کے لئے بہت دعائیں کرتے تھے۔ لوگوں کو خدا کی طرف بلانے کی پیاس تھی جس نے ایک جذب پیدا کر دی تھی۔ یہی جذب اور کشش ہے جس سے لوگوں کو خدا کے قریب لایا جاتا ہے جس طرح مخلوقات چاند، سورج اور ستارے خدا کے لئے کام کر رہے ہیں اسی طرح انسانوں کو بھی خدا کی رضا کے مطابق کام کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ ظلم اور شرارت ہے کہ صرف منہ سے مانو اور جو مرضی میں آئے کرو۔ برے اعمال اور بدعتوں میں پڑے ہوئے ہو۔ مجھے کیسے الزام دے سکتے ہو۔ کیونکہ مجھے تمام بدعتوں کو دور کرنے کے لئے کھڑا کیا گیا ہے۔ ہمیں خدا کے کلام پر پنجہ مارنے کا حکم ہے اور ہم اس پر پنجہ مار رہے ہیں۔ اختلاف اور تنازعہ کے وقت ہم قرآن پر زور دیتے ہیں ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ پس اللہ کی پکڑ سے بچیں الزام تراشی نہ کریں۔ میں ہمدردی کے جذبہ سے کہتا ہوں کہ توبہ کریں توبہ کریں۔ کیونکہ ظلم و تعدی کی مثالیں دکھانا ہماری شان نہیں ہے۔

(باقی ص 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 365)

بانی احمدیہ مشن ماریشس کی قندیل روایات

حضرت صوفی غلام محمد صاحب ساکن مچھرالہ تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ (ولادت 1881ء میں بیعت 1895ء۔ وفات 18-17 اکتوبر 1947ء) 313 کی مشہور عالم فہرست 1897ء میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے آپ کا نام 149 نمبر پر تحریر فرمایا ہے۔ 1907ء میں تعلیم علیگڑھ کالج کے دوران امام الزماں کی پہلی تحریک وقف زندگی پر لبیک کہی 1912ء میں حضرت مولانا نورالدین بھیروی مظہر قدرت ثانیہ کی ہدایت پر صرف چھ ماہ کے اندر کتاب اللہ کے حافظ بن گئے حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب کی طرح آپ کو بھی حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کے لحن داودی کا ایک دلکش رنگ قسام ازل سے عطا ہوا تھا۔

حضرت صوفی صاحب احمدیہ مشن ماریشس کے بانی تھے۔ آپ 20 فروری 1915ء کو اس جزیرہ میں نور صداقت پھیلانے کے لئے قادیان دارالامان سے روانہ ہوئے اور 12 سال تک اس زمین پر ماموروقت کی کامیاب منادی کے بعد 16 مارچ 1927ء کو مرکز احمدیت میں رونق افروز ہوئے۔

اس عظیم مبشر احمدیت کے قلم سے حضرت اقدس موسّس جماعت احمدیہ کے چند انقلاب آفریں ارشادات ملاحظہ ہوں:۔

اول۔ ”1894ء کو چاند گرہن اور سورج گرہن ایک ہی رمضان میں ہوا تھا یعنی 13 رمضان کو چاند گرہن اور اسی رمضان کی 28 کو سورج گرہن ہوا تھا وہ میں نے اپنی آنکھ سے منٹگمری میں دیکھا تھا۔ چاند گرہن مغرب کی نماز کے بعد ہی لگ گیا تھا۔ اس وقت یہی تذکرہ تھا کہ یہ چاند مہدی کا نشان حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمایا ہے۔“

دوم۔ ”غالباً 1895ء کی بات ہے ان دنوں پیر سراج الحق نعمانی بیت مبارک میں امامت کرایا کرتے تھے............ میرے سامنے ہی مولوی نورالدین صاحب مالیر کوٹلہ سے واپس آئے تھے **قرآن شریف گلے میں حمائل کیا ہوا تھا بیت مبارک میں حضرت مسیح موعود سے ملے تھے“**

(الحکم 21 ستمبر 1934ء صفحہ 10)

سوم۔ حضرت اقدس نے فرمایا: ”قرآن شریف پڑھنے والے کو چاہئے کہ وہ قرآن کو اپنے اوپر چسپاں کرے آدم اور ابلیس کا حال پڑھتے ہوئے یہ دیکھے کہ آیا وہ آدم ہے یا ابلیس۔ فرعون اور موسیٰ کا حال پڑھ کر اپنے تئیں............ موسیٰ کا مثیل بنائے۔ نیکوں کی اقتداء اور بدوں کی چال سے اجتناب“

(رجسٹر روایات جلد 7 صفحہ 290)

چہارم۔ فرمایا ”دل اللہ تعالیٰ کے فیوض، برکات، انوار اور مکالمات الٰہیہ کا منبع ہے اور دماغ علوم عقلیہ کا مرکز ہے۔ حواس خمسہ ظاہری دماغ سے تعلق رکھتے ہیں۔“ (ایضاً صفحہ 291)

پنجم۔ حضرت بیت مبارک کی چھت مغرب کی نماز کے بعد شہ نشین پر بیٹھا کرتے تھے اور عشاء تک وہیں تشریف رکھا کرتے تھے۔ حضور پہلے ایام میں رات کا کھانا بھی مہمانوں کے ساتھ وہیں کھایا کرتے تھے۔ حضور کی عادت شریف تھی روٹی کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتے جاتے تھے اور سالن کے ساتھ ذرا سا لقمہ کھایا کرتے تھے آپ کے آگے ٹکڑوں کا ڈھیر لگ جاتا تھا۔ لوگ حضور کے تبرک کے بہت شائق ہوا کرتے تھے اور آپس میں بانٹ لیا کرتے تھے۔“

(ایضاً صفحہ 301)

چمنستان ”الوصیت“ کے گل سرسبد۔ پہلے موصی حضرت بابا حسن محمد اوجلوی

حضرت مولانا رحمت علی صاحب انچارج مشن انڈونیشیا کے والد حضرت بابا حسن محمد صاحب کو پہلے موصی ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت اقدس کے دعویٰ ماموریت و مسیحیت کے زمانہ میں آپ سجان پور میں چھٹی رسان تھے۔ آپ نے استخارہ کیا آپ کو خواب میں حضرت اقدس دکھلائے گئے اور کہا گیا کہ یہ سچے ہیں بیعت کرلو آپ نے بیعت کے لئے ہاتھ بڑھایا تو حضور نے یہ پڑھانا شروع کیا رب انی ظلمت نفسی............ ان الفاظ پر بڑے زور کے ساتھ آپ کی چیخیں نکل گئیں اور آپ نے رونا شروع کردیا جس کے بعد آپ کی آنکھ کھل گئی۔

حضرت بابا حسن محمد صاحب نے 4 نومبر 1940ء کو ملک فضل حسین صاحب (نظارت تصنیف واشاعت قادیان) سے یہ واقعہ بتانے کے بعد فرمایا

”خدا تعالیٰ نے سب سے پہلے وصیت کرنے کی توفیق عطا فرمائی............ ایک شخص نے مجھے دفتر میں آکر کہا کہ لوگوں نے حضرت مسیح موعود سے تحفہ کے طور پر کپڑے لئے ہیں میں نے جواب دیا جس نے مانگا اس نے لے لیا پھر وہی شخص مجھ سے کہنے لگا کہ تمہیں کیوں نہیں ملا۔ میں نے اسی وقت حضور کی خدمت میں رقعہ لکھنا شروع کردیا مگر اس شخص سے ذکر نہیں کیا۔ رقعہ میں یہ عرض کی کہ حضور بڑے کوٹ کے نیچے جو کوٹ پہنتے ہیں وہ مجھے عطا فرماویں۔ حضور نے **اسی وقت مجھ کو میر محمد اسحاق کے ہاتھ لپیٹ کر مجھے بھجوادیا** اور کہا کہ جا کر محمد حسن سے کہو کوٹ پہنچ گیا میں نے جواب میں کہا عرض کردیں کہ ہاں پہنچ گیا پھر میں نے وہی کوٹ کھول کھول کر لوگوں کو دکھایا کہ دیکھو **حضور کا جو کوٹ میں چاہتا تھا وہ آ گیا لوگ حیران رہ گئے اور وہ کوٹ اس وقت سے میرے پاس ہے۔“**

(ریکارڈ شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ)

حضرت اقدس اپنے آسمانی مولا کو مخاطب کرکے اپنی باطنی کیفیت کا لطیف نقشہ ان اشعار میں کھینچا ہے۔ ؎

اس دل میں تیرا گھر ہے تیری طرف نظر ہے
تجھ سے ہوں میں منور میرا تو تُو قمر ہے
تجھ پر مرا توکل در پر ترے یہ سر ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قربانی کی اہلیت بڑھانے کا ذریعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کو کم کردیں۔ تا کہ جس وقت قربانی کیلئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کیلئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔“

(مطالبات صفحہ 23)

جماعت کے جملہ احباب وخواتین اس پر عمل پیرا ہوں تا کہ ہم اپنے پیارے امام کے حضور گزشتہ سال کی نسبت امسال زیادہ قربانیاں پیش کرسکیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم منصور احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے برادر نسبتی مکرم محبوب احمد صاحب ولد مکرم گلزار احمد صاحب آف وزیر آباد کو مورخہ 6 دسمبر 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی عطا کی ہے۔ بچی کا نام الیشہ محبوب تجویز ہوا ہے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

ولادت

مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب انسپکٹر وقف جدید (ر) تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ النور عابدہ صاحبہ اہلیہ مکرم اشتیاق ملک صاحب کو شادی کے 6 سال بعد مورخہ 16/اگست 2005ء کو جرمنی میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام امان ملک عطا فرمایا ہے۔ بچہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مشتاق ملک صاحب آف جرمنی کا پہلا پوتا اور محترم ملک محمد عظیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ پوچھال کلاں ضلع چکوال کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، لائق اور لمبی عمر والا مخلص خادم دین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم شیخ محمد یونس شاہد مربی سلسلہ دارالصدر غربی حلقہ قمر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد طلحہ صاحب کا نکاح مکرمہ لبنیٰ ملک صاحبہ بنت مکرم حنیف احمد ملک صاحب جرمنی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 4 دسمبر 2005ء کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ ربوہ نے پڑھایا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ منصورہ رضوانہ صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد لطیف قیصر صاحب ابن مکرم محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم کینیڈا کا نکاح مکرمہ رابعہ انتصار مہار صاحبہ بنت مکرم کرنل انتصار مہار صاحب لاہور کینٹ کے ہمراہ مکرم حمید اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے بعوض پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر دارالذکر لاہور میں 18 نومبر 2005ء کو پڑھایا مکرم محمد لطیف قیصر صاحب مکرم منشی محمد صادق صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم مرزا ظہیر الدین منور احمد مرحوم درویش قادیان کے نواسے ہیں۔ جبکہ مکرمہ رابعہ انتصار مہار صاحبہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مہار مرحوم موضع چندر کے منگو لے ضلع نارووال کی پوتی اور رفیق حضرت مسیح موعود مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب مہار کے خاندان سے ہے اور مکرم چوہدری محمد مالک چدھڑ صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

1905ء میں وفات پانے والے حضرت مسیح موعود کے بعض رفقاء

غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کا ایک طبقہ ایسا تھا جو حضور کی زندگی ہی میں اخلاص و وفا اور ایمان کے اعلیٰ نمونے دکھا کے اس جہان سے رخصت ہوگیا۔ 1905ء بھی ایک ایسا سال ہے جس میں حضور کے چند بلند مرتبہ رفقاء راہی ملک عدم ہوئے۔ ان فوت شدہ بزرگان میں سے بعض کا تذکرہ نہایت اختصار کے ساتھ ذیل میں کیا جاتا ہے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

آپ کا پیدائشی نام کریم بخش تھا جسے بعد میں حضرت مسیح موعود نے بدل کر عبدالکریم رکھ دیا۔ 1858ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ قرآن مجید اور عربی و فارسی زبان میں مہارت حاصل کی۔ آپ ایک نہایت دلکش اور مؤثر آواز کے مالک تھے بہت جلد اپنی خداداد طاقت سے ایک فصیح و بلیغ اور پُر جوش مقرر بن گئے۔ ایک عرصہ سے آپ کو حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول سے گہرا تعلق رہا۔ یہ تعلق بالآخر حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستہ کرنے کا موجب بنا۔ ستمبر 1898ء میں آپ مستقل ہجرت کر کے قادیان آبسے۔ یہاں نماز کی امامت آپ ہی کے سپرد تھی۔ دین حق پر جو اندرونی، بیرونی حملے ہو رہے تھے ان کے دفاع میں اپنی عمر بسر کردی۔ حضرت مسیح موعود کو آپ سے بہت محبت تھی۔ آپ کو حضور کے لیکچر پڑھنے کی بھی عظیم سعادت حاصل ہوئی۔ اگست 1905ء میں بیمار ہوئے حضور کو آپ کی بیماری اور تکلیف کا بے حد احساس تھا اور خود کئی راتیں جاگتے گزاریں اور دعاؤں میں مصروف رہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کبھی اس قسم کا اضطراب اور فکر میں نے اپنی اولاد کے لئے بھی نہیں کیا۔ حضور کی دعا کے سبب اس مرض سے معجزانہ شفا پائی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد 11 اکتوبر 1905ء کو بروز بدھ وفات پائی حضور کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ الہامات حضرت مولوی صاحب کی وفات کی خبریں دی جا رہی تھیں۔ آپ پہلے امانتاً دفن کئے گئے لیکن پھر بہشتی مقبرہ کے قیام پر سب سے پہلے اس میں دفن ہوئے۔ آپ کی وفات پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''وہ اس سلسلہ کی محبت میں بالکل محو تھے ...... ہماری محبت میں ایسے محو ہوگئے تھے کہ اگر ہم دن کو کہتے کہ ستارے ہیں اور رات کہتے کہ سورج ہے تو وہ کبھی مخالفت کرنے والے نہ تھے ان کو ہمارے ساتھ ایک پورا اتحاد اور پوری موافقت حاصل تھی کسی امر میں ہمارے ساتھ خلاف رائے کرنا وہ کفر سمجھتے تھے ان کو میرے ساتھ نہایت درجہ کی محبت تھی ...... ان کی عمر ایک معصومیت کے رنگ میں گزری تھی اور دنیا کی عیش کا کوئی حصہ انہوں نے نہیں لیا تھا ...... میں جانتا ہوں کہ ان کا خاتمہ قابل رشک ہوا کیونکہ ان کے ساتھ دنیا کی ملونی نہ تھی''۔ (اخبار بدر 12 جنوری 1906ء ص3)

حضرت قاضی حبیب اللہ صاحب حضرت مسیح موعود کے دل میں حضرت مولوی صاحب کی محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''جب بہشتی مقبرہ تیار ہوگیا ...... پہلی قبر مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی ہی بنی تھی۔ مولوی صاحب کو وفات پائے ہوئے قریباً دو ماہ کا عرصہ ہی ہوا ہوگا۔ ایک دن حضرت مسیح موعود بسرائے کی طرف سیر کے لئے تشریف لے گئے بہت دور جانے کے بعد جب واپس ہوئے اور قصبہ میں داخل ہونے لگے تو آپ ٹھہر گئے ...... فرمایا اوہو ہم تو بغیر ملے ہی مولوی صاحب سے گھر کو واپس جا رہے ہیں مولوی صاحب فرمائیں گے کہ یہاں تک آئے اور بغیر ملے ہی واپس چلے گئے چلو اب چلیں۔ پھر سب دوستوں کے ساتھ بہشتی مقبرہ میں واپس گئے ...... قبر پر پہنچ کر حضور نے ہاتھ اٹھائے اور دیر تک دعا فرمائی، دعا کے بعد پھر واپس تشریف لائے۔ آپ 313 رفقاء میں شامل تھے۔

(الحکم 14 اکتوبر 1936ء ص4 کالم 3,2)

حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی

یکے از 313 حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی 1830ء میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم حاصل کی اور علم تفسیر، حدیث، فقہ ونحو وغیرہ کے متبحر عالم تھے اور تحریر وتقریر میں یکتائے روزگار تھے۔ 1886ء میں ہوشیار پور کے مقام پر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ بعد ازاں 20 جولائی 1892ء کو سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بیعت کے بعد آپ ہر سال قادیان تشریف لے جاتے، حضور فرماتے تھے کہ ''مولوی صاحب آپ کے آنے سے مجھے آرام ملتا ہے''۔ حضور سے آپ کا اخلاص ومحبت جنون کی حد تک پہنچا ہوا تھا۔ حضور جب سیر کر کے واپس گھر تشریف لاتے تو آپ آگے بڑھ کر حضور کی نعلین اپنی کندھے والی چادر سے صاف کر دیتے۔ 1903ء میں حضور کے سفر جہلم کے موقع پر آپ حضور کی سواری کے آگے جوش محبت وخوشی میں یہ نعرہ لگاتے جاتے ''کیڑی دے گھر نارائن آیا''۔ اسی طرح 1904ء میں حضور کے سفر سیالکوٹ کے موقع پر آپ سیالکوٹ آئے حضور کی واپسی کے بعد بعض مخالفین نے آپ کو پکڑ کر منہ میں گوبر ٹھونس دیا لیکن آپ نے نہایت بشاشت کے ساتھ فرمایا ''او برہانا ایہہ نعمتاں کتھوں''۔

یعنی اے برہان الدین یہ نعمتیں روز روز کہاں میسر آتی ہیں۔ آپ بڑے متوکل انسان اور صوفی منش بزرگ تھے اور بہت سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔

آپ نے 3 دسمبر 1905ء کو جہلم میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔ حضور نے فرمایا: ''مولوی صاحب ایک صوفی مشرب آدمی تھے اکثر فقراء اور بزرگوں کی خدمت میں جایا کرتے تھے ...... ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے ......''

(اخبار بدر 8 دسمبر 1905ء ص7)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''مولوی برہان الدین صاحب مرحوم جہلمی ایک بہت بڑے عالم تھے لیکن شکل سے ہرگز نہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بھی پڑھے لکھے آدمی ہیں ایک دفعہ سفر میں وہ ریل پر سوار ہوئے گاڑی بھری ہوئی تھی۔ بیٹھنے کو جگہ نہ تھی مولوی صاحب نے سواریوں کو کہا میاں ذرا پرے ہو جانا انہوں نے پوچھا تو کون ہے۔ مولوی صاحب نے کہا جی آپ کے کمی ہیں لوگوں نے سمجھا کہ چوہڑا یا چمار ہے اور ان کو جگہ دے دی اور وہ کھلے لیٹ کر سو گئے۔ ان سے پوچھا گیا کہ مولوی صاحب آپ نے اپنے آپ کو کمی کیوں کہا انہوں نے فرمایا کہ علماء خدام ہی ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود جب جہلم سے واپس تشریف لائے تو فرمایا کہ مولوی برہان الدین صاحب کے رسوخ کا جہلم میں جا کر پتہ لگتا ہے ایک ہزار شخص نے حضرت اقدس کی جہلم میں بیعت کی تھی اور آپ فرماتے تھے کہ میں بیعت لیتے لیتے تھک گیا تھا مگر مولوی صاحب آدمیوں کو لئے چلے آتے تھے۔ ہزاروں آدمی محض ان کی وجہ سے حضور کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے تھے، اتنا ہجوم حضور کے استقبال کے لئے کہیں جمع نہ ہوا تھا''۔

(الفضل 13 ستمبر 1920ء ص2)

حضرت منشی محمد افضل صاحب

یکے از 313 حضرت منشی محمد افضل صاحب لاہور کے باشندہ تھے، بالکل ابتدائی زمانہ میں بیعت کی توفیق پائی اور اس کے بعد جلد ہی ممباسہ (کینیا، مشرقی افریقہ) بسلسلہ ملازمت ریلوے چلے گئے۔ 1902ء میں وہاں سے ریٹائر ہونے کے بعد قادیان میں سکونت پذیر ہوگئے۔ ستمبر 1902ء میں ایک اخبار ''القادیان'' قادیان سے جاری کیا۔ لیکن اگلے ہی مہینے یعنی اکتوبر 1902ء میں حضور نے اس اخبار کا نام بدل کر ''البدر'' رکھ دیا۔ آپ اپنے اس اخبار میں بڑی باقاعدگی کے ساتھ حضرت اقدس کی ڈائری شائع کیا کرتے تھے۔ جس سے احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد بڑے اشتیاق کے ساتھ اخبار کے خریدار بنے۔ یہاں تک کہ آپ کی وفات پر بعض احباب کو یہ فکر دامنگیر ہوئی کہ اب اخبار کیسے نکلے گا لیکن بعد میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی ادارت میں یہ اخبار نکلتا رہا۔ 313 کبار رفقاء میں آپ کا نام 67 نمبر پر شامل ہے۔ آپ نے مارچ 1905ء میں وفات پائی۔

آپ کی وفات پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے فرمایا:

''اس مرحوم بھائی کے لائف کا گہرا مطالعہ کر کے مجھے ایک بات عجیب نظر آئی ہے اور وہی اس قابل ہے کہ طالبان حق ورشاد کے لئے اسوہ اور نمونہ بنے ......

مرحوم کے دل میں مدت سے خیال تھا کہ قادیان میں ایک اخبار نکالا جائے ...... البدر نکلا، مختلف اوقات میں نہیں۔ شروع سے آخری دم تک اس کی راہ میں انہیں مصیبتیں اور رکاوٹیں پیش آئیں۔ شاید کم ہی لوگ واقف ہوں گے مرحوم اور اس کے عیال نے بسا اوقات دن کو آدھا پیٹ کھانا کھایا اور رات کو بھوکے سو گئے اور اکثر خشک لون مرچ کے ساتھ کچی پکی سی روٹیاں کھا کر گزارہ کیا۔ کچی پکی میں نے اس لئے کہا کہ ایندھن خریدنے کی طاقت بھی نہ ہوتی۔ نہ صرف بچے پھٹے پرانے کپڑوں میں ادھر ادھر پھرتے نظر آتے بلکہ خوبصورت نوجوان باپ بھی اسی رحم انگیز ہیئت میں باہر نکلتا اور کاروبار کرتا ہے۔ ایک لائق اور بہتوں سے افضل منشی انگریزی میں عمدہ دست گاہ رکھنے والا۔ باہر نکل کر خوب کمانے اور عمدہ گزران والا، کون سی بات تھی جس نے اسے ایسی زاہدانہ زندگی کے اختیار کرنے پر مجبور کیا اس کا جواب صاف ہے حضرت مسیح موعود کی شناخت اور آپ کی معیت کی لذت۔

غرض مرحوم کے اخلاق میں یہ استقامت اور استقلال کا خلق مجھے قابل قدر اسوہ نظر آیا ہے۔ یہی وہ نور ہے جس سے اللہ تعالیٰ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوان بھائی کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی استقامت کے نمونہ سے بہتوں کو مستفید کرے۔ آمین

(البدر 6 اپریل 1905ء ص4)

حضرت مولوی وزیرالدین صاحب

یکے از 313 حضرت حکیم مولوی وزیرالدین

صاحب مکیریاں ضلع ہوشیار پور کے رہنے والے تھے اور ایک جید عالم تھے۔ براہین احمدیہ کی اشاعت کے ابتدائی زمانہ میں آپ مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے، براہین احمدیہ کے مطالعہ کے بعد حضرت مسیح موعود کی ملاقات کا اشتیاق لئے پاپیادہ مکیریاں سے قادیان پہنچے اور زیارت سے مشرف ہوئے اس کے بعد آپ میں نمازوں کا ذوق وشوق اور سرور ایسا کوٹ کوٹ کر بھر گیا اور فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی کوئی نماز قضا نہ ہوئی بلکہ آنکھوں کی ٹھنڈک بن گئی۔ اس ملاقات کے بعد پھر اکثر مع اہل وعیال خدمت اقدس میں حاضر ہوتے رہے۔ 1892ء کے تاریخی جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ انجام آتھم میں درج حضور کے کبار 313 رفقاء کی فہرست میں آپ کا نام 14 نمبر پر منشی وزیرالدین کانگڑہ موجود ہے۔ اپریل 1905ء میں زلزلہ کانگڑہ کے وقت آپ سوجان پور ضلع کانگڑہ میں ہیڈ ماسٹر تھے لیکن خداتعالیٰ کے فضل سے آپ اور آپکے سکول کے طلباء معجزانہ طور پر محفوظ رہے، زلزلہ کے متعلق آپ کی رپورٹ اخبار الحکم 24/اپریل 1905ء میں شائع شدہ ہے۔

اس زلزلہ کے کچھ عرصہ بعد آپ پر فالج کا حملہ ہوا اور آپ بیمار ہوگئے۔ آپ کے داماد حضرت میاں اللہ یار صاحب (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) آپ کو وہاں سے قادیان لے گئے اور حضرت خلیفہ اول کے زیر علاج رکھا مگر چونکہ وہاں کوئی افاقہ نہ ہوا اس لئے واپس مکیریاں لے گئے جہاں آپ نے 6 نومبر 1905ء کو وفات پائی اور اپنے آبائی قبرستان مکیریاں میں ہی سپرد خاک کئے گئے۔ آپ کی اولاد میں پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا حضرت عزیزالدین صاحب تھے۔ آپ کی نسل خدا کے فضل سے مخلص اور دین کی خدمت کرنے والی ہے۔ مکرم چودھری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ آپ ہی کے نواسے ہیں۔ (انصاراللہ فروری 1979ء ص 12,9)

حضرت مولوی جمال الدین صاحب

یکے از 313 حضرت مولوی جمال الدین صاحب ساکن سیدوالہ بھی حضرت اقدس کے ابتدائی خدام میں سے تھے۔ آپ ایک ذی علم شخصیت کے مالک تھے اور سلسلہ احمدیہ کے ایک پُر جوش داعی الی اللہ تھے۔ 22 جون 1897ء کو قادیان میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی منایا گیا جس میں علاوہ دیگر علماء کی تقاریر کے حضرت مولوی جمال الدین صاحب نے بھی پنجابی میں تقریر کی حضرت مسیح موعود نے اس کا ذکر اپنی تحریر بنام ''جلسہ احباب'' (روحانی خزائن جلد 12) میں فرمایا ہے۔ آپ بفضلہ تعالیٰ 313 کبار رفقاء میں شامل ہیں۔ آپ کا نام 60 نمبر پر موجود ہے۔

ایک ماہ بعد یعنی 22 جولائی 1905ء کو آپ کی دختر نیک اختر نے وفات پائی۔ مرحومہ بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل تھیں۔ آخیر وقت تک یہ خواہش کرتی رہیں کہ مجھے قادیان لے چلو تا کہ میرا جنازہ خود حضور پڑھیں لیکن مرحومہ کی یہ خواہش جنازہ غائب کی صورت میں ہی پوری ہوئی۔ حضرت مولوی صاحب کے داماد حضرت مولوی عبدالحق صاحب بھی آپ ہی کی طرح پُر جوش داعی الی اللہ تھے، نہایت ذہین اور زیرک آدمی تھے۔ (الحکم 31 جولائی 1905ء ص 1)

حضرت فتح محمد خان صاحب بزدار

یکے از 313 حضرت فتح محمد خان صاحب بزدار جماعت احمدیہ کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ پہلے گورنمنٹ انگریزی کے محکمہ ڈاک خانہ میں ملازم تھے۔ آپ کا نام حضور کے کبار 313 رفقاء مندرجہ کتاب انجام آتھم میں 97 نمبر پر ہے۔ حضور کی بعض کتب میں درج فہرستوں میں بھی آپ کا نام موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں سلسلہ احمدیہ کی سچی محبت عطا کی تھی۔ آخری عمر تک سلسلہ کی خدمت میں مصروف رہے۔ آپ ڈیرہ غازی خان کے ایک علاقے میں دعوت الی اللہ میں مصروف تھے کہ وہاں بیمار ہوگئے۔ کہا گیا کہ آپ کو گھر کیوں نہ لے جاویں تو فرمایا ''مسافری میں مجھے موت بہت ہی پسند ہے''۔ اس بیماری میں بھی دعوت الی اللہ جاری رکھے ہوئے تھے۔ آخری الفاظ جو آپ کی زبان سے نکلے وہ تھے یا کریم یا کریم۔ آپ نے اپریل 1905ء میں وفات پائی اور کوہ سلیمان (ڈیرہ غازی خان) میں مدفون ہوئے۔ آپ کی وفات پر آپ کے ایک بھائی محمد حسین بلوچ بزدار جو احمدی نہ تھے نے لکھا:

''اگرچہ برادر موصوف دنیاوی معاملات کے علاوہ مذہبی خیالات میں بھی بندہ سے کچھ مختلف تھے مگر ان کی وفات نے میرے شیشۂ دل پر پتھر کا کام کیا، کیا کہوں! مختصر یہ کہ اب غم و الم ناقابل برداشت ہے، بھائی صاحب متقی، پرہیز گار اور ہمارے سر کے سرتاج تھے ......اس علاقہ کی احمدی جماعت (جو کہ بے یار و مددگار دشمن کے منہ کا شکار تھی) میں ایک نئی روح پھونک دی تھی ......''(اخبار بدر 4 مئی 1905ء ص 7)

حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ محترمہ جو تقریباً 1850ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے نکاح میں اس وقت آئی تھیں جبکہ آپ ہندوعرب سے تحصیل علوم کر کے کوئی تیس سال کی عمر میں اپنے وطن بھیرہ کو واپس تشریف لائے تھے اور قریباً 37 سال آپ کے ساتھ رشتہ ازدواج میں رہیں۔ آپ صلہ رحمی کی صفت میں کمال رکھتی تھیں۔ اپنے نواسے اور نواسیوں کی پرورش مرتے دم تک اپنے ذمہ لی ہوئی تھی۔ باوجود اس قدر بیماری کے جو مدت سے ان کے لاحق حال تھی گھر کا سب کام کھانے پکانے وغیرہ کا خود کرتی تھیں۔ دور ونزدیک کے رشتہ داروں کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کرتی رہتی تھیں اور سب کی خبر گیری کرتی تھیں۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کے ساتھ سچا اخلاص اور ایمان تھا کہا کرتی تھیں کہ یہ حضرت مولوی صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کا احسان ہے کہ ہم نے خدا کے مسیح کو شناخت کر لیا لیکن اب تو میرے دل میں خدا کے مامور کی اس قدر محبت ہے کہ اگر کوئی بھی اس سے پھر جائے میں اس سے منہ نہیں پھیر سکتی۔ آپ نے اپنی عمر میں بہت شدائد اور مصائب اٹھائے۔ کتنی اولاد مر گئی لیکن آپ نے نہایت صبر سے کام لیا۔ جب حضرت مصلح موعود پیدا ہوئے تو حضرت مسیح موعود نے آپ سے فرمایا کہ یہ تمہارا بیٹا ہے اس واسطے آپ کو حضرت مصلح موعود سے خاص محبت تھی۔ آپ نے 28 جولائی 1905ء بروز جمعہ رحلت فرمائی بعد از عصر حضرت مسیح موعود نے بمع جماعت کثیر آپ کا جنازہ پڑھا اور بہت لمبی دعا کی، بعد ازاں قادیان کے شمال مشرقی جانب قبرستان میں دفن کیا گیا۔

بعد از عشاء حضرت مسیح موعود نے خود ہی آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:

''وہ ہمیشہ مجھے کہا کرتی تھیں کہ میرا جنازہ آپ پڑھائیں اور میں نے دل میں پختہ وعدہ کیا ہوا تھا کہ کیسا ہی بارش یا آندھی وغیرہ کا بھی وقت ہو میں ان کا جنازہ پڑھاؤں گا۔ آج اللہ تعالیٰ نے ایسا عمدہ موقعہ دیا کہ طبیعت بھی درست تھی اور وقت بھی صاف میسر آیا اور میں نے خود جنازہ پڑھایا''۔

آپ کی خواہش تھی کہ آپ کی وفات جمعہ کے دن ہو حضور نے آپ کی اس خواہش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''خدا تعالیٰ نے یہ خواہش بھی ان کی پوری کر دی چند روز ہوئے ابھی ہم باغ میں تھے کہ وہ ایک دن سخت بیمار ہوگئیں اور قریب موت کے حالت پہنچ گئی تو کہنے لگیں کہ آج تو منگل ہے اور ہنوز جمعہ دور ہے اور ابھی عبدالحی کی آمین بھی نہیں ہوئی۔ قدرت خدا اس وقت طبیعت بحال ہوگئی اور پھر خواہش کے مطابق عبدالحی کی آمین کی خوشی بھی دیکھی اور آخر جمعہ کا دن بھی پایا''۔ (بدر 27 جولائی 1905ء ص 7)

اگلے ماہ ہی آپ کے صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب نے 21/اگست 1905ء کو وفات پائی۔

حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ بھی حضور کے 313 کبار رفقاء میں شامل ہیں کیونکہ حضور نے 21 نمبر پر مولوی حاجی حافظ حکیم نوردین صاحب معہ ہر دو زوجہ لکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو مغفرت کی چادر میں لپیٹے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

ص۔م

مکرم منیر احمد شاہد صاحب کی یاد میں

میرے والد مکرم منیر احمد شاہد صاحب ولد مکرم شریف احمد آرائیں صاحب آف پھیروچیچی 16 دسمبر 1962ء کو محمود آباد سندھ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے فضل بھمبھر و (نصرت آباد) سے مڈل کی تعلیم پاس کی۔ پھر آپ ملازمت کے لئے کراچی چلے گئے۔ مجلس محمود آباد کراچی میں اپنی مجلس کے مسلسل 6 سال قائد خدام الاحمدیہ رہے۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے 25 سال مختلف عہدوں پر جماعتی خدمات بجالانے کی توفیق عطا کی۔ آپ نماز بڑی پابندی سے وقت پہ ادا کرتے۔ اکثر وقت دعاؤں اور تسبیحات میں گزارتے۔

آپ ایک نڈر داعی الی اللہ تھے۔ ہر وقت آپ کے دل میں دعوت الی اللہ کا جذبہ موجزن رہتا۔ اسی وجہ سے بعض اوقات مخالفین کی طرف سے قتل کی دھمکیاں بھی ملتی رہتی تھیں۔ اور میری والدہ پیارے ابو کو بار بار احتیاط کرنے کی طرف توجہ دلاتی رہتی تھیں۔ مگر میرے والد یہ جواب دیتے کہ اگر میں خدا کی راہ میں قربان ہو گیا۔ آپ کے لئے یہ اعزاز کی بات ہوگی کہ آپ ایک شہید کی بیوہ کہلاؤ گی۔ یہی وہ جذبہ تھا کہ کوئی تین سو سعید روحوں نے آپ کے ذریعہ احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔ اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

آخری دو سال روزگار کے سلسلہ میں آپ نے گوادر میں گزارے۔ یہاں بھی تین خاندان زیر دعوت الی اللہ تھے۔

24 مارچ 2005ء دوپہر ڈیڑھ بجے اللہ کو یاد کرتے ہوئے ہم سے جدا ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور 2 بیٹے چھوڑے ہیں۔ بڑا بیٹا وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

میرے والد محترم مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ کے ماموں زاد بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔ اور ان کی تمام نیکیوں کو قبول فرمائے۔ اپنی رضا حاصل کرنا نصیب کرے۔ اور ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

میری والدہ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ کی یاد میں

رنگ، خوشبو، محبت، قربانی، دعا ان سب الفاظ کو یکجا کر دیں تو شاید لفظ ''ماں'' کا مفہوم ادا کر سکیں۔ میری پیاری امی جان محترمہ نذیر بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری مقبول احمد چیمہ صاحب چک نمبر R-111/6 ضلع بہاولنگر مورخہ 31 مارچ 2005ء کو بوقت صبح 11 بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ اور اس مولا کے حضور حاضر ہو گئیں کہ ہمیں ایک دن وہیں جانا ہے۔

باوجود اس کے کہ ان کے والدین اور بہن بھائی سب غیر از جماعت تھے انہوں نے محض خدا کے فضل سے بچپن سے ہی احمدیت کے ماحول میں پرورش پائی۔ انہیں بچپن میں ان کی پھوپھی جان نے گود لے لیا تھا اور ان کے پھوپھا احمدی تھے۔ جو بہت نیک اور عبادت گزار تھے ان کی تربیت کی وجہ سے میری امی جان بچپن سے نماز، تلاوت، اور روزے کی بہت پابند تھیں۔ میرے ابا جان شادی کے وقت احمدی نہیں تھے اور شادی کے بعد 1964ء میں بیعت کی تھی میری امی جان نے ابو جان کے بیعت کرنے کے چھ ماہ بعد بیعت کر لی تھی انہوں نے جب یہ دیکھا کہ ابو جان احمدی ہونے کے بعد بالکل بدل گئے ہیں اور ایک نماز بھی نہ پڑھنے والا انسان پنجوقتہ نماز اور تہجد پڑھنے لگ گیا ہے۔ اور قرآن سارا وقت ان کے ہاتھ میں رہتا ہے۔ تو فوراً بیعت کر لی کہ یہ مذہب یقیناً سچا ہے۔

میں نے انہیں بچپن سے اب تک کبھی نماز قضا کرتے ہوئے نہیں دیکھا نماز وقت پر ادا کرنا ان کی ایک بہت پیاری عادت تھی اسی طرح تلاوت بھی بڑے اہتمام سے کیا کرتی تھیں انہوں نے ایک خاص موٹے حروف والا قرآن مجید رکھا ہوتا تھا صحن میں چارپائی پر تکیہ رکھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر بڑے اہتمام سے با آواز بلند قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتی تھیں۔ اسی طرح رمضان کے روزے اور شوال کے روزے بھی بڑے شوق سے رکھتی تھیں۔ کبھی تھوڑی بہت طبیعت کی خرابی کی وجہ سے اگر ہم بہن بھائیوں میں سے کسی نے کہا کہ امی جان روزہ نہ رکھیں تو کہا کرتی تھیں اس سال رمضان کے روزے میرے زندگی میں آئے ہیں نہ جانے اگلے سال آئیں کہ نہ۔ اس طرح انہوں نے اپنی زندگی کے آخری رمضان تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزے رکھے۔

ہماری امی جان کی تربیت کا انداز بہت سادہ ہوتا تھا تاہم سب بہن بھائیوں کے ساتھ بڑی محبت اور نرمی کا سلوک کیا کرتی تھیں۔ ہمارے آرام کا بہت خیال رکھا کرتی تھیں۔ کبھی ڈانٹ کر کوئی کام نہیں کہا تھا۔ بے جا لاڈ پیار بھی نہیں کرتی تھیں۔

آپ کی طبیعت میں بڑی سادگی اور صفائی تھی۔ ہمیں بھی ہمیشہ کام صفائی سے کرنے کی تلقین کرتی تھیں۔ بہت منکسر المزاج، کم گو اور صابر تھیں باوجود ان پڑھ ہونے کے بہت سلیقہ شعار تھیں۔ گھر میں سادہ مگر صاف ستھرا لباس پہنا کرتی تھیں۔ طبیعت میں عاجزی اتنی تھی کہ ان کی وفات پر ہمارے گھر میں کام کرنے والی گاؤں کی عورتیں رو رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں ہمیں کبھی انہوں نے ڈانٹ کر کام نہیں کہا تھا۔

مہمان نوازی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا کرتی تھیں۔ مجھے یاد ہے گاؤں میں ہمارا گھر تھا چولہے میں لکڑی جلاتے تھے سخت گرمی اور دھوپ میں بیٹھ کر کھانا تیار ہوا کرتا تھا لیکن وہ کبھی نہیں گھبراتی تھیں ہمیشہ دوسروں کی خدمت کر کے چہرے پر ایک خوشی اور سکینت ہوتی تھی۔ اپنوں غیروں سب کی بلا امتیاز خدمت کیا کرتی تھیں میرے ابا جان چونکہ گاؤں کے چوہدری بھی تھے اور احمدی بھی خود ہوئے تھے اس لئے مہمانوں کا کافی آنا جانا لگا رہتا تھا میری امی جان بہت خوش ہو کر جماعتی مہمانوں کی خدمت کیا کرتی تھیں۔

خدمت خلق کا بھی بہت جذبہ تھا۔ گاؤں میں جو آس پاس غریب گھر تھے ان کا بہت خیال رکھا کرتی تھیں کبھی کسی ہمسائے کو جو کچھ لینے آئے خالی ہاتھ نہیں لوٹایا کرتی تھیں سالن میں شوربا یہ کہہ کر زیادہ کر لیا کرتی تھیں کہ کبھی کوئی غریب ہی سالن لینے آجاتا ہے جب گھر کے لئے اچار ڈالا کرتیں تو ایک مرتبان علیحدہ غریبوں کے لئے ڈالا کرتیں غرض اس طرح دوسروں کی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا بہت خیال رکھتیں۔ اسی طرح رمضان میں کسی غریب کی سحری اور افطاری کروانا بھی ان کی عادت تھی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

میری امی جان میں دنیا سے زیادہ محبت اور لگن نہیں تھی۔ ایک بے نیازی کی سی عادت تھی۔ کبھی انہوں نے دنیا کی لالچ نہیں کی۔ اور اس کا ثبوت یہ تھا کہ ان کی وفات کے وقت انہوں نے کوئی جمع پونجی نہیں چھوڑی۔ اگر ان کے پاس کوئی روپے وغیرہ ہوتے تو جس کو ضرورت ہوتی فوراً نکال کر دے دیتیں۔ اپنی ضروریات کے لیے کبھی ابا جان یا اولاد سے مطالبہ نہیں کیا کرتی تھیں۔ غرضیکہ وہ بہت ہی بے نفس وجود تھیں۔

میری امی جان میں سہل پسندی کی عادت بالکل نہیں تھی ہمیشہ فجر کی نماز سے پہلے بیدار ہوا کرتی تھیں اگر نوافل کا وقت ہوتا تو نوافل ادا کرتیں اور پھر نماز فجر ادا کر کے اپنے کاموں میں لگ جاتی تھیں گھر کے اکثر کام خود اپنے ہاتھ سے کیا کرتی تھیں۔ اسی طرح نماز جمعہ کا بڑا اہتمام کرتیں۔ جمعہ کے دن غسل کرنا اچھے اور صاف ستھرے کپڑے پہننا اور پھر نماز جمعہ کے لئے بیت الذکر میں جانا ساری زندگی ان کی عادت رہی ہے۔ کسی مریض کی تیمارداری میں بھی پیچھے نہیں رہا کرتی تھیں جیسے ہی خبر ہوتی کہ گاؤں میں کوئی بیمار ہوا ہے فوراً چادر کا پردہ کر کے بیمار کی خبر گیری کرتیں۔ ان کی بے شمار خوبیوں میں سے ایک خوبی کم گوئی تھی۔ بہت کم بولتی تھیں کبھی کسی کا گلہ شکوہ نہیں کیا۔ بلکہ دوسروں کو بھی شکوہ کرنے سے منع کیا۔ میرے ابا جان کو ساری زندگی ان سے صرف یہی ایک شکوہ رہا ہے کہ آپ کی امی میرے ساتھ زیادہ باتیں نہیں کرتیں۔ وہ ساری زندگی ابا جان کی بڑی خدمت گذار اور اطاعت گذار رہی ہیں ہمیشہ ان کے کھانے اور آرام کا فکر ہوتا تھا۔ اگر انہوں نے کبھی غصے میں آ کر کچھ کہہ دیا تو کبھی آگے سے جواب نہیں دیا۔

اسی طرح سب عزیز رشتہ داروں سے بہت خوش ہو کر ملا کرتی تھیں اور حسب توفیق ان کی خدمت کیا کرتی تھیں۔ کبھی انہوں نے اپنے خاندان اور ابو کے خاندان میں فرق نہیں کیا۔ سب کی ایک ہی جذبے سے خدمت کیا کرتی تھیں۔

بڑی خوبی جو میری والدہ میں تھی وہ انتہائی صبر کی تھی انہوں نے بڑے صبر اور حوصلے سے زندگی گزاری۔ کبھی واویلا نہیں کیا اپنی تکلیف کو بھی چھپالیا کرتی تھیں بہت زیادہ اظہار نہیں کرتی تھیں یہی صبر انہوں نے اپنی آخری بیماری میں بھی دکھایا۔ میری امی جان صرف دو ماہ بیمار رہیں اس عرصے میں سے بھی صرف پندرہ بیس دن طبیعت زیادہ خراب رہی ہے۔ لیکن وہ اپنی اس آخری بیماری میں بھی نہایت کمزوری کے باوجود خود واش روم چل کر جاتیں۔ وضو کرتیں اور نماز ادا کرتیں۔ آخری چار پانچ دنوں میں کہنے لگیں کہ پتہ نہیں چلتا کہ نماز میں کیا پڑھا ہے اور کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی تمام نیکیاں قبول فرمائے۔ آمین

اپنی بیماری میں بھی ہمارے آرام کا خیال تھا۔ دو دن پہلے ہسپتال میں کہنے لگیں میرے بچو! میں آپ کو تنگ کر رہی ہوں اگر رات کو ہم پاس بیٹھ جاتے تو کہتیں جاؤ آرام کرو۔ انہوں نے اپنے آرام کا کبھی خیال نہیں رکھا۔ ہمیشہ دوسروں کو راحت پہنچاتی رہیں۔ جس طرح صبر سے انہوں نے زندگی گزاری اسی طرح صبر سے اپنی آخری بیماری کے ایام بھی گزارے اور بڑے صبر اور حوصلے سے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری والدہ کی بخشش اور مغفرت فرمائے اور انہیں صحبت صالحین عطا کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور ہمیں اس غم کو صبر اور حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنی والدہ کی نیکیوں کو زندہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ق۔ت۔چیمہ)

☆☆☆

احساس

کچھ لرزاں ترساں لوگوں پر
کچھ بھوکے ننگے بچوں پر
بے گور و کفن سی لاشوں پر
بے یارو مدد بیچاروں پر
یہ کیسی آفت آئی ہے
احساس کی چادر دو ان کو

اندھیری رات مٹانے کو
روشنیاں پھیلانے کو
جو بچے گھر سے نکلے تھے
ہر سو دیپ جلانے کو
ملبوں پر تنہا بیٹھے ہیں
احساس کی چادر دو ان کو

ماؤں کے جو تارے ہیں
وہ آج بہت دکھیارے ہیں
سب ہی تو غم کے مارے ہیں
اور سب ہی بے سہارے ہیں
اپنوں کی راہیں تکتے ہیں
احساس کی چادر دو ان کو

سر ننگے پاؤں گھائل ہیں
وہ لوگ مدد کے سائل ہیں
اللہ کے پیارے ہیں وہ سب
جو ان کی مدد پر مائل ہیں
جن کے دیوار و در نہ گھر
احساس کی چادر دو ان کو

ہاں آج بہت ویران ہیں وہ
اور قسمت پر حیران ہیں وہ
دن رات کہ آہیں بھرتی ہیں
اک حسرت کا سامان ہیں وہ
جو آنکھیں روشنی کھو بیٹھیں
احساس کی چادر دو ان کو

مل جل کر سب یاران چلو
اور لے کر کچھ سامان چلو
ہو آندھی یا ابر و باراں
بن سوچے ہر طوفان چلو
مونگ کے دکھ کو مٹا کر تم
احساس کی چادر دو ان کو

(خ۔ب عزیز)

بابر شبیر صاحب

کرکٹ کے چند دلچسپ ریکارڈ اور واقعات

۞ ویسٹ انڈیز کے مشہور اوپنر گورڈن گرینج نے اپنا ایک دلچسپ واقعہ سنایا وہ کہتے ہیں کہ 1981ء میں جب ہم آسٹریلیا کا دورہ کر رہے تھے تو سڈنی ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں، میں چائے کے وقفہ تک ڈیڑھ سو رنز بنا چکا تھا۔ میں ڈینس للّی سمیت آسٹریلیا کے تمام بولرز کی خوب پٹائی کر رہا تھا۔ میں وکٹ کے Behaviour کو سمجھ چکا تھا اور مجھے بخوبی اندازہ ہو چکا تھا کہ کون سی گیند کہاں پڑے گی، اس کی لائن کیا ہوگی، لینتھ کیا ہو گی۔ مجھے ہر گیند فٹ بال کی طرح صاف نظر آ رہی تھی۔ چائے کے وقفے کے بعد جب تیز رفتار بولر ڈینس للّی نے مجھے پہلی گیند پھینکی تو وہ میری توقع سے بہت نیچی رہی اور مجھے نہایت پھسپھسی محسوس ہوئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ میری ٹائمنگ غلط ہوگئی اور میں بولڈ ہو گیا۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں بیٹھے تماشائی اچھل پڑے اور خوشی سے تالیاں بجانے لگے لیکن حیرت انگیز طور سے للّی اپنی جگہ کھڑے مسکراتے رہے حالانکہ ایسی صورت میں تو للّی نہایت خوشی اور جارحیت کا اظہار کیا کرتے تھے۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر اپنی گری ہوئی وکٹ دیکھی تو مجھے بے حد تعجب ہوا کیونکہ للّی نے جس چیز سے مجھے گیند کرائی تھی وہ گیند نہیں بلکہ ایک گول مٹول سرخ انار تھا۔ للّی کے لئے مشہور تھا کہ وہ بہت بد دماغ کھلاڑی ہے اس کی جانب سے اتنی پر مزاح حرکت دیکھ کر مجھے سخت حیرت ہوئی اور گراؤنڈ میں موجود تمام کھلاڑی اور تماشائی ان کے اس مذاق سے بہت محظوظ ہوئے۔

۞ فاسٹ باولرز کی کاٹ دار اور سپنرز کی بل کھاتی گیندوں پر تو سب نے ہی چوکے لگتے دیکھے ہوں گے لیکن ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ایک مرتبہ ایسا بھی ہوا کہ ایک بیٹسمین نے بالکل ساکت گیند پر چوکا لگایا۔ اس کا یہ دلچسپ عمل کرکٹ کی تاریخ میں انوکھے ریکارڈ کی حیثیت اختیار کر گیا۔

پاکستان کے سابق مشہور سپنر عبدالقادر نے ایک گیند پھینکی۔ گیند ان کے ہاتھوں سے چھوٹ کر پچ کے وسط میں جا رکی۔ عبدالقادر آگے بڑھ کر اس گیند کو اٹھانا چاہتے تھے لیکن سامنے بیٹنگ کرنے والے آسٹریلوی بیٹسمین گریگ رچی نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا اور امپائر سے کہا گیند پھینکی جا چکی ہے اور اب تک لائیو ہے لہٰذا مجھے شاٹ مارنے کی اجازت دی جائے۔ قانون کی رو سے یہ بات جائز تھی۔ لہٰذا امپائر نے اس کی رکی ہوئی گیند پر شاٹ مارنے کی اجازت دے دی۔ گریگ رچی نے تقریباً باولر کی جانب پشت کر کے اس گیند کو مڈ آن پر اس انداز میں ہٹ کیا جیسا کہ عموماً کور کی جانب کھیلا جاتا ہے اور گیند باؤنڈری لائن عبور کر گئی۔ گریگ رچی کا یہ چوکا کرکٹ کی تاریخ کا یادگار چوکا بن گیا۔

۞ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے پہلے صفر کے ہندسے کا نشانہ بننے والے کھلاڑی آسٹریلیا کے ایڈورڈ گریگوری تھے جو 1877ء میں اپنی زندگی کے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں صفر پر آؤٹ ہوئے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا پہلا ٹیسٹ میچ تھا۔ ایڈورڈ گریگوری کے اس واقعہ کے ساتھ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کے فرزند سڈنی گریگوری بھی اپنے والد کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی زندگی کے اولین ٹیسٹ میچ میں صفر کے ہندسے پر آؤٹ ہوئے۔ بات اگر یہیں ختم ہو جاتی تو شاید اس قدر دلچسپ اور اہمیت کی حامل نہیں ہوتی۔ لیکن حیرت انگیز طور سے ایڈورڈ گریگوری کے پوتے اور سڈنی گریگوری کے بیٹے جیک گریگوری نے بھی اپنے آباؤ اجداد کی روایات کو زندہ رکھا اور اپنے اولین ٹیسٹ کی اولین اننگز میں صفر کے ہندسے کا شکار بنے۔ یہ واقعہ جہاں نہایت دلچسپ ہے وہیں ایک یادگار ریکارڈ بھی ہے جسے شاید ہی کوئی دادا، باپ اور بیٹا کبھی توڑ سکے۔

۞ صفر پر آؤٹ ہونا ہر کھلاڑی کے لئے نہایت تکلیف دہ امر ہوتا ہے۔ لیکن اگر کوئی کھلاڑی تسلسل کے ساتھ اس ہندسے کا شکار ہوتا ہے تو اس کی پریشانی کا کیا حال ہوگا۔ یہ وہی جان سکتا ہے جس پر یہ افتاد پڑی ہو۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں آسٹریلیا کے سابق اسپنر باب ہالینڈ ایک ایسے کھلاڑی گزرے ہیں جو مسلسل پانچ اننگز میں صفر کا شکار ہوئے۔ ٹیسٹ میچوں کی تاریخ میں مسلسل صفر کے ہندسے پر آؤٹ ہونے کا یہ عالمی ریکارڈ ہے۔ 86-1985ء کے سیزن کے دوران باب ہالینڈ، انگلینڈ کے خلاف ایجبسٹن کرکٹ گراؤنڈ میں ٹیسٹ میچ کی دونوں اننگز میں صفر پر آؤٹ ہوئے اس کے بعد برسبین میں نیوزی لینڈ کے خلاف ایک مرتبہ پھر وہ دونوں اننگز میں صفر کا شکار ہوئے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔ برسبین ٹیسٹ کے بعد سڈنی میں کھیلے گئے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں وہ ایک مرتبہ پھر صفر کے چنگل میں پھنس گئے۔ باب ہالینڈ پانچ مرتبہ مسلسل صفر پر آؤٹ ہو کر عالمی ریکارڈ ہولڈر ہیں۔

۞ کم از کم چھکے لگانے کا عجیب و غریب ریکارڈ بھارت کے تاریخ ساز کھلاڑی سنیل گواسکر کے پاس ہے۔ بھارت اور دنیا کے اس نامور کھلاڑی نے ٹیسٹ کرکٹ میں 34 سنچریاں بنانے کا اعزاز حاصل کیا ہے لیکن یہاں حیران کن اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ان 34 ٹیسٹ سنچریوں کے دوران گواسکر نے صرف آٹھ چھکے لگائے۔ گویا 34 ٹیسٹ سنچریاں انہوں نے صرف آٹھ چھکوں کی مدد سے بنائیں۔ جو یقینی طور سے کسی بیٹسمین کا کم از کم چھکے لگانے کا عجیب و غریب ریکارڈ ہے۔ گواسکر نے 34 ٹیسٹ سنچریوں کے دوران چھکے تو صرف آٹھ لگائے لیکن ان کے چوکوں کی تعداد 535 رہی۔ گواسکر کے ان اعداد و شمار سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ زمینی شاٹس کھیلنے میں کتنا یقین رکھتے تھے۔

۞ انگلینڈ کے جارج گن وہ کھلاڑی ہیں جن کو سب سے طویل وقفے کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کرکٹ میں آنے کا موقع ملا۔ 1911ء میں انہوں نے آخری مرتبہ سڈنی کے مقام پر ٹیسٹ میچ کھیلا۔ اس کے بعد انہیں اٹھارہ سال کے طویل وقفے کے بعد ایک مرتبہ پھر 1929ء میں برج ٹاؤن کے مقام پر انگلینڈ کی جانب سے ٹیسٹ کھیلنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں کسی کھلاڑی کا طویل ترین وقفے کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کھیلنے کا عالمی ریکارڈ ہے۔

راشد احمد دھیڑوی

ناریل کی افادیت

آپ کو یہ پڑھ کر حیرت ہوگی کہ دنیا میں ایک ارب باشندوں کی غذا روٹی، چاول نہیں بلکہ ناریل ہے۔ یہ پھل ان کی روزمرہ غذا کا ناگزیر حصہ ہے ناریل کا درخت تاڑ کی ایک قسم ہے یہ انسان کو میٹھا پانی، پھل، اور پکانے کا تیل فراہم کرتا ہے۔ اب ذرا اس پھل کا استعمال دیکھئے۔ اس سے بننے والا ناریل کا دودھ بھارت، فجی، گھانا، موزمبیق، ہوائی، برازیل وغیرہ میں تیار ہونے والے ہر قسم کے کھانوں میں استعمال ہوتا ہے۔

مزید برآں ناریل کا درخت بیسیوں گھریلو کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس سے گھاس پھونس والی چھتوں سے لے کر فرش پر بچھنے والی چٹائیاں تک بنتی ہیں۔ درخت کی جڑوں کو دھاگوں کی شکل دے کر ان سے ٹوتھ برش بنتے ہیں۔ جڑوں کے ریشوں کو بل دے کر ان کی رسیاں اور گھاس بنتی ہے۔ اس کے تنوں کو کاٹ پیٹ کر کشتیوں کی شکل دی جاتی ہے۔ استوائی علاقوں میں ہر چار پانچ سال بعد درخت کی شاخوں کی مدد سے گھروں کی نئی چھتیں بنائی جاتی ہیں۔ پرانا مواد جلا کر کھاد میں تبدیل کر دیا جاتا ہے ناریل کے درخت کی خاص بات یہ ہے کہ یہ ضروریات زندگی کی تقریباً ہر شے انسان کو فراہم کرتا ہے۔ مثلاً غذا، پانی، تیل، دوا، ریشہ (فائبر)، لکڑی، پیال، چٹائی، ایندھن اور گھر میں استعمال ہونے والے برش وغیرہ۔ ساتھ ساتھ یہ ماحول کو بھی اپنی خدمات فراہم کرتا ہے مثلاً ساحلی علاقوں میں مٹی کی برودگی روکتا ہے فصلوں کو تیز ہوا سے روکتا ہے اور انہیں سایہ فراہم کرتا ہے۔

ناریل سے نکلنے والا پانی اتنا خالص ہوتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے موقع پر جسمانی کمزوری دور کرنے کے لئے زخمی مریضوں کو نمکیات اسی پانی میں گھول کر پلائے جاتے تھے۔ کیونکہ اس زمانے میں جراثیم سے پاک گلوکوز ناپید تھا۔ یہ بات باعث تعجب ہے کہ ناریل کا درخت اگانے کے ذریعے تقریباً ایک کروڑ خاندان زندہ رہنے کا سامان پیدا کرتے ہیں۔ فلپائن، انڈونیشیا، اور بھارت میں ناریل سب سے زیادہ تعداد میں اگتا ہے اس کے بعد ملائشیا اور سری لنکا وغیرہ کا نمبر آتا ہے۔ اسے وسیع و عریض کھیتوں میں اگایا جاتا ہے تاہم چھوٹے کاشت کاروں کے لئے بھی یہ اہم فصل ہے بھارتی صوبے کیرالا میں ساڑھے تین لاکھ خاندانوں کی کمائی کا دار و مدار ناریل کے درختوں پر ہے۔ وہاں جو خاندان جتنے زیادہ درختوں کا مالک ہو گا وہ اتنا ہی زیادہ مالدار سمجھا جاتا ہے۔

ناریل کے درخت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس کے بیج ہفتوں تک سمندری پانی میں تیرتے ہوئے کارآمد رہ سکتے ہیں۔ اس لئے جلد یا بدیر وہ کسی ساحل پر جا لگتے ہیں۔ دھوپ اور پانی کی فراوانی کے باعث بیج بہت جلد جڑ پکڑ لیتا ہے۔ اگلے بارہ برسوں میں وہاں گیارہ میٹر لمبا درخت اپنی بہار دکھانے لگتا ہے پھل پکنے پر انہیں اتارنے کے لئے خاص مہارت درکار ہوتی ہے۔

سری لنکا کا بندر ناریل اتارنے والوں میں بڑا انوکھا اور غیر معمولی مقام رکھتا ہے۔ گندمی رنگت اور ذہانت سے پر آنکھوں والا یہ چوٹی دار میکاک بندر دس میٹر اونچے درخت پر صرف دس سیکنڈ میں چڑھ جاتا ہے۔ چڑھتے ہوئے وہ ایک بازو سے شاخ پکڑ کر جھولنے لگتا ہے پھر دوسرے بازو اور پیروں کی مدد سے وہ شاخ پر لگے ناریل کو اتنا گھماتا ہے کہ آخر وہ زمین پر گر جاتا ہے یہ بندر روزانہ ایک ہزار ناریل توڑ لیتے ہیں یعنی ایک بندر ایک ہزار ناریل ایک دن میں توڑ لیتا ہے اور ایک انسان سے تین گنا زیادہ کام کرتا ہے۔

جب یہ بندر بہت چھوٹے ہوتے ہیں تو انہیں جنگلوں سے پکڑ لیا جاتا ہے۔ خصوصی اداروں میں چھ ماہ تک انہیں درختوں پر چڑھنے ناریل توڑنے اور پکے ہوئے پھل منتخب کرنے کی تربیت دی جاتی ہے یہ بندر رنگ اور ماہیت دیکھ کر پکا ہوا پھل چنتے ہیں یہ بندر بیس برس تک زندہ رہتے ہیں اور دس برس تک کام کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔
ربوہ

مسل نمبر 54387 میں عطیہ افضال

بنت محمد افضال خاور مرحوم قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ افضال گواہ شد نمبر 1 عامر افضال وصیت نمبر 40382 ولد محمد افضال خاور مرحوم گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199

مسل نمبر 54388 میں محمد نواز

ولد محمد یوسف مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں لوک لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/256000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 37114 گواہ شد نمبر 2 قمر الاسلام طارق ولد عبدالسلام

مسل نمبر 54389 میں طیبہ مریم

بنت اعجاز احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ مریم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54390 میں مدیحہ قدوس

بنت اعجاز احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ قدوس گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54391 میں خواجہ فرحان سعید

ولد خواجہ سعید احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ بائیسکل مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ فرحان سعید گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خالد مسعود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 54392 میں عنبر وجیہہ اللہ

بنت وجیہہ اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید کورٹ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر وجیہہ اللہ گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 54393 میں بشریٰ گل

زوجہ امتیاز احمد دین قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3500 پونڈ سٹرلنگ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ گل گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 38888 گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمان

مسل نمبر 54394 میں سعیدہ بانو

زوجہ ظہیر عبداللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/30000 روپے۔ جس میں سے بصورت طلائی زیور 32-800 گرام۔ -/26300 روپے وصول شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بانو گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 54395 میں کاشفہ

بنت بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد یونس باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کاشفہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406

مسل نمبر 54396 میں حماد سلیم

ولد شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد سلیم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 36411 گواہ شد نمبر 2 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424

مسل نمبر 54397 میں نورالعین

بنت پرویز محمود قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 100-18 گرام مالیتی -/14299 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورالعین گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 54398 میں عرفان احمد مبشر

ولد مختار احمد قوم شیخ انصاری پیشہ معلم وقف جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ر ج۔ ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3618 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 حمیدالدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر القمر ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی

مسل نمبر 54399 میں محمد افضل

ولد محمد ناصر قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 چوہدری رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد ناصر

مسل نمبر 54400 میں مسرت کنول

زوجہ محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت کنول گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خاوند موصیہ

مسل نمبر 54401 میں چوہدری منور احمد ناصر

ولد چوہدری نور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نور احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید اختر ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 54402 میں عظمیٰ منور

زوجہ چوہدری منور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ منور گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نور احمد ناصر ولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 54403 میں راشدہ شہزادی

بنت شریف احمد قوم گجر پیشہ تدریس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد دل محمد

مسل نمبر 54404 میں چوہدری سمیر احمد طارق

ولد چوہدری طارق رشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سمیر احمد طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق رشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد طارق وصیت نمبر 39810

مسل نمبر 54405 میں عطیہ رحمٰن

زوجہ مبارک انجم ندیم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی --/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ رحمان گواہ شد نمبر 1 مبارک انور ندیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 36483 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 54406 میں ناصرہ یعقوب

زوجہ مرزا محمد یعقوب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/46000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717

مسل نمبر 54407 میں نورین داؤد

زوجہ محمد داؤد ناصر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/145000 روپے۔ 3۔ نقرئی زیور 5 تولے مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین داؤد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 54408 میں سدرہ سیف

بنت سیف اللہ قوم جٹ مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ سیف گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

مسل نمبر 54409 میں نسیم احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وسیم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 54410 میں عامر محمود رانا

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود رانا گواہ شد نمبر 1 نعمان مہدی ورک ولد ارشاد ورک گواہ شد نمبر 2 کاشف بن ارشد ولد ارشد علی چوہدری

مسل نمبر 54411 میں عظمیٰ ستکوہی

زوجہ ملک عبدالقدیر ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 400 گرام مالیتی -/335000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم -/700000 روپے ملا تھا جس میں سے -/300000 روپے خرچ کر چکی ہوں۔ 3۔ حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ ستکوہی گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان

مسل نمبر 54412 میں نصرت جہاں

بنت کیپٹن نعیم الدین انجم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 صوبیدار جاوید اقبال ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عامر نعیم ولد کیپٹن مرزا نعیم الدین انجم

مسل نمبر 54413 میں امبر اسلام

بنت مرزا اسلام بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبر اسلام گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام بیگ والد موصیہ۔

مسل نمبر 54414 میں ثمرہ امتہ الشکور

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 54415 میں عالیہ بشریٰ

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان عزیز خان ولد میاں نصیر احمد

مسل نمبر 54416 میں چوہدری محمد امین باجوہ

ولد چوہدری اللہ دتہ باجوہ مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 312/ ج۔ب ضلع ٹوبہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ احاطہ دو کنال واقع چک نمبر 312 ضلع ٹوبہ اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باجوہ والد امیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ ولد محمد امین باجوہ

مسل نمبر 54417 میں صائمہ نصیر

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نصیر گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 54418 میں رفعت زمان

زوجہ نثار احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے۔ 2۔ وراثتی حصہ ازاں زمین برقبہ 22/ ایکڑ غیر تقسیم شدہ۔ (حصہ دار والدہ 2 بھائی 3 بہنیں) 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت زمان گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 36411 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54419 میں مبشرہ ملاحت

بنت غلام احمد قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ ملاحت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل

مسل نمبر 54420 میں فتح مبین

بنت سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فتح مبین گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 عفان احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 54421 میں آنسہ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان و پلاٹ ایک کنال واقع دارالصدر غربی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ (حصہ دار والدہ 2 بھائی 2 بہنیں)۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441

مسل نمبر 54422 میں رضوان احمد

ولد رفیق احمد قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3970 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف

مسل نمبر 54423 میں مہر نصیر احمد

ولد مہر محمد ابراہیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ کارپینٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ طاہر آباد جنوبی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 الطاف محمود ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مہر محمد ابراہیم

مسل نمبر 54424 میں بشریٰ الماس

زوجہ محمود احمد رشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 265 گرام مالیتی -/200500 روپے۔ 2۔حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ الماس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد رشید ولد رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 54425 میں تہمینہ لیاقت

بنت لیاقت علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 طارق علی ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں مرحوم

مسل نمبر 54426 میں راحلیہ نصیر

بنت مرزا نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحلیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 54427 میں عامر حسین خالد محمود

ولد خادم حسین قوم راجپوت منہاس پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر حسین خالد محمود گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد حیات

مسل نمبر 54428 میں سلیم احمد ججہ

ولد حفیظ احمد ججہ قوم ججہ پیشہ زیر تعلیم وقف جدید عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 54429 میں عبدالرشید

ولد عبدالکریم مرحوم قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین مرلہ مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام الدین گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین

مسل نمبر 54430 میں وقار احمد انجم

ولد صوبیدار (ر) منیر احمد قمر قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1996ء ساکن عالمگڑھ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سائیکل اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/9390 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد انجم گواہ شد نمبر 1 صوبیدار (ر) منیر احمد قمر والد موصی گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 54431 میں علی محمد

ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ چھ کنال زمین مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/86000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ+خرچہ از پسران مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی محمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد محمد منیر

مسل نمبر 54432 میں جہان خان

ولد رحمت خان مرحوم قوم جٹ وڑائچ پیشہ فارغ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ۔مکان دس رلہ واقع نسووالی سوہل ساری جائیداد تقریباً -/700000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہاں خان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32433

مسل نمبر 54433 میں رفیع اللہ

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد محمد خان

مسل نمبر 54434 میں شبانہ رفیع

زوجہ رفیع اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ رفیع گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24670 گواہ شد نمبر 2 رفیع اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 54435 میں طاہر احمد خان

ولد منظور احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خان وصیت نمبر 31769

مسل نمبر 54436 میں شمعون خان

ولد امانت خان قوم پٹھان پیشہ قالین بانی /زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 14 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ دو عدد رہائشی مکان مجموعی رقبہ 9 مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمعون خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54437 میں شوکت خانم

زوجہ شمعون خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شوکت خانم گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54438 میں زیب النساء

زوجہ شمعون خان قوم بٹ پیشہ۔۔۔۔عمر۔۔۔۔سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ وسلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54439 میں سدرہ ارم

بنت شمعون خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ ارم گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54440 میں سلیم احمد خان

ولد صفدر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54441 میں بلال احمد خان

ولد افتخار احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54442 میں انوش داؤد بٹ

بنت داؤد احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انوش داؤد بٹ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 3 جنوری 2006ء

5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-40 am	لقاء مع العرب
7-40 am	نیویارک سے
8-40 am	سوال وجواب
10-10 am	یادیں
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
11-55 am	گلشن وقف نو
12-55 pm	یادیں
1-40 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-10 pm	خطاب جلسہ سالانہ
7-35 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-30 pm	گلشن وقف نو
9-35 pm	عربی سیکھئے
9-55 pm	سوال وجواب

بدھ 4 جنوری 2006ء

12-40 am	لقاء مع العرب
1-55 am	گلشن وقف نو
2-55 am	یادیں
3-40 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	وقف نو
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-15 a.m	خطبہ جمعہ
9-15 am	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
9-45 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
10-15 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	ہماری کائنات
1-30 pm	سوال وجواب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سواحیلی سروس
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	فرام دی آرکائیوز
8-10 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
8-45 p.m	گلشن وقف نو
9-55 p.m	سوال وجواب
11-30 p.m	عربی سروس

جمعرات 5 جنوری 2006ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	گلشن وقف نو
3-20 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-15 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	لقاء مع العرب
7-50 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-55 a.m	ترجمۃ القرآن
10-05 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-15 p.m	گلشن وقف نو
1-15 p.m	ملاقات
2-40 p.m	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	پشتو مذاکرہ
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگالی سروس
7-20 pm	ترجمۃ القرآن
8-25 pm	راہ ہدایت
8-50 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
9-55 pm	ملاقات
10-55 pm	چلڈرنز کارنر
11-30 pm	عربی سروس

خبریں

قومی اخبارات سے

نائب ناظمین کا الیکشن ملک بھر میں تحصیل اور ٹاؤنز کے نائب ناظمین کا انتخاب مکمل ہو گیا ہے۔ پنجاب میں حکمران جماعت مسلم لیگ (ق) کے امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے تاہم تحصیل شکرگڑھ، نارووال، تلہ گنگ، شیخوپورہ اور مرید کے میں حکومتی امیدواروں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ فیصل آباد کے ضلعی نائب ناظم کے الیکشن میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ کوئی امیدوار مطلوبہ ووٹ حاصل نہ کرسکا۔ الیکشن ملتوی کرنا پڑا۔ راولپنڈی میں مسلم لیگ کے افضل کھوکھر لاہور میں ادریس حنیف، سلطان رانجھا سرگودھا، زاہد بھٹی حافظ آباد، حسن جھنگ، ملک عطاء اللہ کنگھیال خوشاب نائب ناظم منتخب ہوگئے۔

قرارداد پاکستان کا انکار اے این پی کے صدر اسفندیار ولی نے سینٹ میں بیان دیا ہے کہ اگر کالا باغ ڈیم کا اعلان کیا گیا تو اے این پی قرارداد پاکستان کو ماننے سے انکار کردے گی۔ ڈیم کا اعلان ہونے پر انتہا پسند قوتیں ایک ہو جائیں گی جس کی ذمہ داری صدر مشرف پر ہوگی۔

ترقی کیلئے آبی ذخائر ناگزیر ہیں وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ترقی کیلئے آبی ذخائر ناگزیر ہیں مزید ایٹمی پاور پلانٹس لگائے جائیں گے۔ ایٹمی توانائی کو استعمال کر کے آئندہ 25 برس میں 8 ہزار 800 میگاواٹ بجلی کی ضرورت پوری کرینگے۔ جوہری اثاثوں کے تحفظ کیلئے وسیع البنیاد نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔ پاکستان متوسط آمدنی والے ممالک کی صف میں داخل ہو چکا ہے۔ چین سے توانائی اور دفاع سمیت تمام شعبوں میں تعاون فروغ پا رہا ہے۔

ایران پر پابندیاں لگادینگے امریکہ نے کہا ہے کہ ایران پر پابندیاں لگادینگے۔ اگرچہ ایران مذاکرات پر آمادہ ہے اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو پھر ہمارا صبر غیر محدود حد تک جاری رہے گا۔ ایٹمی معاملے پر امریکہ کی جانب سے نہ سیکیورٹی کی ضمانت دی جاسکتی ہے اور نہ مذاکرات کی طرف لانے کیلئے ترغیب، صرف سلامتی کونسل سے ہی رجوع کیا جاسکتا ہے۔

لبنان میں مجاہدین کے ٹھکانوں پر حملے اسرائیل نے لبنان میں مجاہدین کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کئے جس سے کئی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ کم از کم سات راکٹ حملے داغے گئے۔ علاقے میں بجلی اور پانی کی سپلائی بند ہوگئی۔

افغانستان کیلئے امریکہ کا خصوصی نمائندہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے ایک جرمن کونگنو کو افغانستان میں اقوام متحدہ کا خصوصی نمائندہ مقرر کیا ہے وہ اس سے پہلے گوئٹے مالا میں فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔

عراقی جیل میں 21 ہلاک عراق کی ایک جیل میں فائرنگ کے نتیجہ میں وارڈن اور 4 اہلکاروں سمیت 21۔ قیدی ہلاک ہوگئے۔

مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مجرموں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے۔ پراسیکیوشن کے علیحدہ محکمے کا قیام اچھا اقدام ہے۔ لائیوسٹاک اور زرعی صنعتوں کے فروغ سے پنجاب ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

دینی مدارس میں غیر ملکی طلباء حکومت پنجاب نے دینی مدارس میں زیر تعلیم غیر ملکی طلباء کو 31 دسمبر سے پہلے ان کے ممالک واپس بھجوانے کا فیصلہ کیا ہے وزارت داخلہ نے پنجاب پولیس کو ہدایات جاری کردی ہیں۔ زیر تعلیم طلباء کا تعلق افغانستان، فلپائن، اردن بنگلہ دیش، تھائی لینڈ، انڈونیشیا، کرغستان، مقدونیہ، پرتگال، چاڈ، ایتھوپیا، تنزانیہ اور چین سے ہے۔

غیر ملکی طلباء کو واپس بھیجنے سے انکار پاکستان میں دینی مدارس کے اتحاد نے کہا ہے کہ وہ مدارس میں پڑھنے والے غیر ملکی طلباء کو 31 دسمبر تک ملک بدر کرنے کے صدر مشرف کی ڈیڈ لائن تسلیم نہیں کرتے۔ صدر کا یہ فیصلہ امتیازی، غیر آئینی اور غیر شرعی ہے۔ اس سے پوری دنیا میں پاکستان کا وقار مجروح ہوا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے سیکرٹری جنرل قاری حنیف پرویز جالندھری نے کہا کہ ہم 4 ماہ سے صدر سے ملاقات کا وقت مانگ رہے ہیں لیکن پرویز مشرف وقت ہی نہیں دیتے۔ کسی غیر ملکی نے کوئی قانون نہیں توڑا۔

ملک صحرا بن جائے گا چیئرمین ارسا شفقت مسعود نے کہا ہے کہ 2010ء تک ڈیم نہ بنے تو پاکستان صحرائی ملک بن جائے گا۔

(بقیہ از صفحہ 1)

حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنے مقام کو سمجھیں اپنے اندر اور اپنی نسلوں کے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کریں۔ عبادتوں میں اعلیٰ مقام پیدا کریں۔ کیونکہ آپ نے صلح آشتی اور محبت کے پیغام کو مشرق مغرب شمال جنوب میں بسنے والے ہر انسان تک پہنچانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عاشق صادق کی غلامی میں آنے کے بعد اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ اگر ہم نے عمل نہ کیا تو ہم انعام نہ پائیں گے۔ خداتعالیٰ ہر احمدی کو یہ فیض عطا فرماتا رہے۔ جو برکتوں اور رحمتوں سے یہاں جھولیاں بھری ہیں وہ ہمیشہ بھری رہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کی تمام دعاؤں کے وارث بنیں۔ اس کے بعد حضور نے اختتامی دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اس جلسہ کی حاضری 70 ہزار رہی ہے۔ پھر حضور انور جلسہ گاہ میں موجود احمدیوں کے پاس تشریف لے گئے۔ برسوں کی ترسی نگاہوں نے قریب سے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا پھر حضور پرنور لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں خواہش مند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں مورخہ 7 جنوری 2006ء تک جمع کرا دیں ٹینڈر 8 جنوری 2006ء شام چھ بجے تمام ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ دسمبر 2005ء مبلغ ایک صد چھیاسٹھ روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تعطیل

مورخہ 31 دسمبر 2005ء بروز ہفتہ اخبار الفضل شائع نہیں ہوگا۔ ایجنٹ حضرات و قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔

اہل ربوہ کیلئے خوشخبری
بہتر معیار صحت، بہتر زندگی
پکانے کا خالص کینولا آئل
ولی آئل ملز
خوبیاں یہ جسم انہیں کولیسٹرول اور ہیک سے پاک
وٹامن ای سے بھرپور صاف شفاف ٹرپل ریفائنڈ شدہ
توانائی بخش، کھانوں کی قدرتی لذت کو نکھارتا ہے
-/50 روپے فی لیٹر
دل کے مریضوں کیلئے موزوں ترین
برائے رابطہ 03007715399 0476214799

ربوہ میں طلوع وغروب 30 نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:11

فینسی کے زیورات ہی سونے کی قدر بڑھاتے ہیں
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
گھر 6212867 اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868

Pride Tours رینٹ اے کار، گاڑیاں کرایہ پر
دستیاب چوبیس گھنٹے سروس احمدی حضرات کیلئے خصوصی رعایت
لاہور 90H کمرشل ایریا ڈیفنس لاہور فون: 042-5729217
0300-4835265 رابطہ ربوہ: 0300-7713289

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش 6214321

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا، اصفہان، کاشغر، کار، ڈبل گانٹھ، کیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD